روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 2 نومبر 2010ء 24 ذیقعد 1431 ہجری 2 نبوت 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 225

بت پرستی کا قلع قمع

برطانیہ سے شائع ہونے والی کتاب One Hundred Great lives میں رسول اللہؐ کے متعلق لکھا ہے۔ آپؐ کی قائم کردہ سب سے بڑی اصلاح بت پرستی کا قلع قمع کرنا تھا جبکہ دیگر قابل ذکر کارناموں میں یہ ہے کہ آپؐ نے تعدد ازواج کو محدود کیا، زنا، سود، جوا اور نشہ کے استعمال کو حرام قرار دیا۔ آپؐ نے نومولود بچوں کو قتل کرنے کی روایت کو بالکل ختم کر دیا، غلام رکھنے کے رواج کی حوصلہ شکنی فرمائی اور بغیر کسی طبقہ یا نسلی امتیاز کا لحاظ کئے خدا کی نظر میں بنیادی اخوت اور مساوات انسانی کا اعلان کیا۔

(By Odhans Ltd.Page 296)

شرک سے اجتناب، توحید کے قیام، بدعات اور بری رسموں سے کلیتہً پرہیز کرنے کے بارے میں تاکید

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر پوری طرح عمل کرنے سے ہی توحید کا قیام ہو سکتا ہے

خدا تعالیٰ کی پرستش کیلئے خدا کی عظمت دل میں ایسی ہو کہ تمام دنیا اس کی ہستی کے آگے مردہ متصور ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 29 اکتوبر 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29 اکتوبر 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ النساء آیت 49 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا کہ نئی نئی ایجادات کی وجہ سے انسان ایک دوسرے کے قریب ہو رہا ہے، آپس کے رابطوں نے جہاں ترقی کے راستے کھولے ہیں وہاں ایک دوسرے کی برائیاں بھی تیزی سے اپنائی جا رہی ہیں جس کے انتہائی بدنتائج نکل سکتے ہیں۔ ان برائیوں میں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بڑا ناقابل معافی گناہ شرک ہے۔ اللہ تعالیٰ کی توحید کے مقابل پر کسی بھی قسم کا معمولی سا بھی اظہار جس سے خدا تعالیٰ کی توحید پر حرف آتا ہو اللہ تعالیٰ کو قابل قبول نہیں۔ یاد رکھیں کہ ہر احمدی نے شرائط بیعت میں سب سے پہلی شرط پر اس بات کا عہد کیا ہے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو، شرک سے مجتنب رہے گا۔ فرمایا کہ قبروں پر جا کر ماتھا ٹیکنا، سجدے کرنا، چڑھاوے چڑھانا اور منتیں مانگنا بھی شرک خفی میں شامل ہے کیونکہ اس سے بھی خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایمان کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قیام توحید کا اس قدر خیال تھا کہ آپؐ نے فرمایا کہ معمولی ریا بھی شرک ہے، شرک سے بچو، پس آپؐ نے ایک مومن کو شرک سے بچنے کی ہمیشہ تلقین فرمائی۔ ایک احمدی کا فرض بنتا ہے کہ اپنی حالتوں اور اپنے عملوں میں تبدیلی پیدا کریں، اپنی عبادتوں کو ایسا بنائیں کہ خدا تعالیٰ کی توحید ہماری عبادتوں اور عملوں میں بھی نظر آنے لگے۔ دنیا کو بتائیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قیام توحید کیلئے مبعوث ہوئے اور آپؐ کی تعلیم پر عمل کرنے سے ہی اب قیام توحید ہو سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض بدعات جب رائج ہو جاتی ہیں تو خدا تعالیٰ کی بھیجی ہوئی اصل تعلیم سے انسان کو دور لے جاتیں اور دین کو بگاڑ دیتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اصل طریق قرآن مجید کو تدبر سے پڑھنا اور جو کچھ اس میں ہے اس پر عمل کرنا، نماز توجہ کے ساتھ پڑھنا اور دعائیں توجہ اور انابت الی اللہ سے کرتے رہنا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے بعض مخصوص ورد و وظائف اور اذکار پر ہی بہت زیادہ زور دینے کو بھی بدعت قرار دیا ہے کیونکہ اس سے نماز کی طرف توجہ اور خدا کی طرف سے عائد کردہ فرائض میں سستی کی طرف رجحان بڑھ جاتا ہے۔ فرمایا اول چیز فرائض، نوافل اور تہجد ہیں جن کی آنحضرتؐ نے تلقین فرمائی ہے اور سنت ہمارے سامنے پیش فرمائی اور پھر ان کے بعد دعائیں، ورد و وظائف اور اذکار وغیرہ۔ تب ایک انسان حقیقی مومن بننے کی طرف قدم بڑھاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جدید ترقیات نے بعض برائیوں کو بھی پھیلانے میں بڑا کردار ادا کیا ہے۔ حضور انور نے مغرب کے اکثر ممالک میں 31 اکتوبر کو بڑی دھوم دھام سے منائی جانے والی بری رسم ہیلووین کا تفصیل کے ساتھ ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ فن اور تفریح کے نام پر منائے جانے والے اس تہوار کے پیچھے مشرکانہ نظریات ہیں، شیطانی، چڑیلوں اور بھوتوں کے نظریات پر اس کی بنیاد ہے۔ فرمایا کہ ہر احمدی کو اس قسم کی بدرسموں سے پوری طرح بچنا چاہئے۔ جو مذہب سے بھی دور لے جاتی ہیں کیونکہ اس سے اخلاق برباد ہو رہے ہوتے ہیں۔ بہرحال یہ ایک نہایت لغو اور بیہودہ تصور ہے، ان سے بہت زیادہ بچنے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تمام احمدی بچیوں اور بڑوں کا کام ہے کہ خدا تعالیٰ سے تعلق بڑھائیں، جو ہمارا مقصد ہے اس کو پہچانیں، مغربی معاشرے کا اثر اتنا اپنے اوپر طاری نہ کریں کہ برے بھلے کی تمیز ختم ہو جائے، خدا تعالیٰ سے تعلق اور اس کی ذات کی بڑائی کو ہی بھول جائیں اور مخفی شرک میں مبتلا ہو جائیں اور پھر ظاہری شرک بھی ہونے لگ جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس سے محفوظ رکھے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی پرستش اس سے ہو سکتی ہے جس کو خدا تعالیٰ کی محبت اس درجہ پر اپنی طرف کھینچے کہ اس کا اپنا وجود درمیان سے اٹھ جائے۔ اول خدا تعالیٰ کی ہستی پر پورا یقین ہو اور پھر خدا کے حسن و احسان پر پوری اطلاع ہو اور پھر اس سے محبت کا تعلق ایسا ہو کہ سوزش محبت ہر وقت سینہ میں موجود ہو اور یہ حالت ایک دم چہرے پر ظاہر ہو اور خدا کی عظمت دل میں ایسی ہو کہ تمام دنیا اس کی ہستی کے آگے مردہ متصور ہو۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم حضرت مسیح موعود کی جو ہم سے توقعات ہیں ان پر پورا اترنے کی کوشش کریں۔ آمین

خطبہ جمعہ حضور انور

6 بجے شام نشر ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مورخہ 5 نومبر 2010ء سے برطانیہ کے وقت کی تبدیلی کی وجہ سے پاکستانی وقت کے مطابق شام 6 بجے نشر ہوا کرے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں اور خطبات سے بھرپور استفادہ فرمائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا

ڈینگی بخار کیلئے نسخہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈینگی بخار کیلئے درج ذیل نسخہ تجویز فرمایا ہے۔

ڈینگی بخار میں مبتلا ہو جانے کی صورت میں

1- Aconite+ Arsanic Alb 200

2- Typhiodinum+ Pyrogenium 30

باری باری ہفتہ میں ایک ایک بار (تین دن کے وقفہ سے)

3- Bryonia + Rhustox+Ipecac +Eupatorium +China 30

ملا کر دن میں دو بار صبح اور شام

4- Echinacea-Q

دس قطرے چند گھونٹ پانی میں ملا کر دن میں دو بار۔ کھانے کے بعد

ڈینگی بخار کی وباء کے حفظِ ماتقدم کیلئے دوائیں

1- Dengue Fever -200

ہفتہ میں ایک بار

2- Bryonia + Rhustox+Ipecac +China +Eupatorium 30

ملا کر دن میں ایک بار

مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب

ڈینگی بخار Dengue Fever

آجکل ڈینگی بخار کا چرچا ہے۔اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اپنے قارئین کو اس بیماری کے بارہ میں مختصراً بتایا جائے اور اس کے اسباب، علاج اور سدباب کا کچھ تذکرہ کیا جائے۔

سبب

ڈینگی بخار کی وجہ ایک وائرس ہے جو Flavi Virus گروپ سے تعلق رکھتا ہے۔انسانوں میں یہ ایک مچھر Aedes Aegypti کے ذریعہ پھیلتا ہے۔ یاد رہے ملیریا کو پھیلانے والا مچھر Anopheline گروپ سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ وائرس مچھر کے کاٹنے سے انسان میں منتقل ہوتا ہے اور افزائش کے بعد بیماری پیدا کرتا ہے۔چند جنوب مشرقی ایشیائی ممالک میں یہ بیماری مچھر Aedes Albopictus کے ذریعہ بھی پھیلتی ہے۔ڈینگی وائرس کی چار اقسام ہیں لیکن سب ایک طرح کا مرض پیدا کرتی ہیں۔یہ مچھر صاف پانی میں پرورش پاتا ہے اور طلوع وغروب آفتاب کے وقت حملہ آور ہوتا ہے۔ شدید سردی اور گرمی میں یہ مچھر زندہ نہیں رہتے۔

علامات

ڈینگی بخار عموماً ایک خود بخود ختم ہونے والا Self-Limited بخار ہے جس میں علامات نہ ہونے سے لے کر شدید علامات مثلاً خون بہنے اور Shock تک ہوسکتی ہیں۔مچھر کاٹنے اور وائرس کی منتقلی کی رو سے سات دنوں میں وائرس کی انسانی جسم میں تعداد بڑھ جاتی ہے اور اس مرض کی ابتدائی علامتیں شروع ہو جاتی ہیں۔ابتدائی طور پر سر درد، تھکن اور سستی ہوتی ہے جس کے بعد یکدم تیز بخار شروع ہو جاتا ہے۔ بخار کے ساتھ ریڑھ کی ہڈی میں شدید درد، جوڑوں میں درد، سر درد اور بعدازاں پورے جسم کے انگ انگ میں دکھن کا احساس اور شدید دردیں ہوتی ہیں۔اسے عرف عام میں Break Bone Fever کہا جاتا ہے۔ آنکھوں کی حرکت تکلیف دہ ہوجاتی ہے۔آنکھوں میں پانی اترنا، بھوک کی کمی، متلی، قے، دل کی رفتار کا کم ہونا، ڈپریشن، آنکھوں میں سرخی وغیرہ بھی اس مرض کی عمومی علامات میں شامل ہیں۔ بخار مسلسل بھی ہوسکتا ہے اور بعض اوقات یکدم تیزی کے بعد چوتھے یا پانچویں روز ٹوٹ جاتا ہے لیکن ایک بار پھر شدت اختیار کر جاتا ہے۔جسم پر چھوٹے چھوٹے دھبے پہلے ایک دو دن میں دیکھے جاسکتے ہیں۔ تیسرے سے پانچویں روز سرخی مائل دھبے ہتھیلیوں اور تلووں کے سوا پورے جسم پر نکل آتے ہیں۔ان سرخی مائل دھبوں پر اگر دباؤ ڈالا جائے تو وقتی طور پر بے رنگ ہو جاتے ہیں۔ ڈینگی بخار کی شدید صورت Dengue Hemorrhagic Fever یا Dengue Shock Syndrome کہلاتی ہے۔اس میں خون کو جمانے والے ذرات Platelets اور سفید خلیات کم ہو جاتے ہیں۔ابتداء ناک، کان، منہ سے اور پھر معدے اور آنتوں سے بھی خون جاری ہو جاتا ہے۔علاوہ ازیں Disseminated Intravascular Coagulation کی وجہ سے خون کی نالیوں میں خون جم کر پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

خون کے ٹیسٹوں سے اس کی تشخیص کی جاتی ہے۔

(i) اس وائرس کو خون کے نمونوں سے علیحدہ کیا جاسکتا ہے۔

(ii) اس کا Antibody Titre خون میں بڑھ جاتا ہے۔

(iii) PCR کے ذریعہ بھی اس کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔

علاج

اس کا کوئی مخصوص علاج نہیں ہے۔شدید دردوں اور بخار کی صورت میں پیراسیٹا مول لی جاسکتی ہے۔ اسپرین لینے سے پرہیز کرنا چاہئے کیونکہ یہ خون کو پتلا کر دیتی ہے۔مریض کو مشروبات، گلوکوز اور زیادہ پانی پینے کی ہدایت کرنی چاہئے۔مناسب آرام تکلیف کم کرنے میں ممد ہوتا ہے۔خون زیادہ مقدار میں بہنے پر شدید صورتوں میں انتقال خون کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔اس کی ویکسین Vaccine بنانے پر کام ہو رہا ہے لیکن تاحال مارکیٹ میں کوئی ویکسین نہیں ہے۔اسی طرح کوئی دافع وائرس Antiviral دوائی بھی فی الحال مؤثر نہیں ہے۔

بچاؤ

پرہیز علاج سے بہتر ہے کا مقولہ ڈینگی بخار پر پوری طرح صادق آتا ہے۔ کیونکہ اس سے بچاؤ کے لئے معمولی کاوش بیماری سے آپ کو بچا سکتی ہے۔ مچھروں کی افزائش کو روکنا اس کے علاج میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔لہٰذا مچھروں کی افزائش کی جگہوں کو ختم کرنا چاہئے۔کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں کو تلف کر دیں اور ان پر مچھر مار سپرے کریں۔گھروں میں مچھر مار سپرے کا استعمال کریں خصوصاً شام کے اوقات میں۔گملوں اور پودوں کی کیاریوں میں پانی جمع نہ ہونے دیں۔ یہ مچھر عموماً طلوع اور غروب آفتاب کے وقت حملہ آور ہوتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ ان اوقات میں خود کو مچھروں کے کاٹنے سے بچایا جائے اور چہرہ اور جسم ڈھانپ کر رکھا جائے۔جسم کے کھلے حصوں پر مچھر دور رکھنے والے لوشن استعمال کریں۔ پارکوں اور باغیچوں میں سیر کرتے ہوئے بازو اور جسم کو پورے بازوؤں والی قمیص سے ڈھانپے رکھیں۔ پانی ذخیرہ کرنے کے برتنوں، ٹینکیوں، ڈرموں وغیرہ کو ڈھانپ کر رکھنا بہت ضروری ہے۔

☆......☆......☆

غزل

ہر ایک قطرۂ خوں فصلِ گل اگائے گا
یہ خون اب کے انوکھا ہی رنگ لائے گا

بنے گا باعثِ تزئینِ گلشنِ احمد
لہو شہیدوں کا یوں رائیگاں نہ جائے گا

یہ ہو گا قلبِ حزیں کے سکوں کا موجب بھی
کل اس پہ دیکھنا جب برگ و بار آئے گا

گھڑی وہ آئے گی اور بغتۃً ہی آئے گی
خدا ہے کس کا وہ آ کر یہ خود بتائے گا

وہ وقت آتا ہے اے ظالمو! یہ مت بھولو
نمونہ ایک قیامت کا وہ دکھائے گا

وہ دھرتی چوس رہی ہے جو خونِ معصوماں
مٹے گا ظلم یا دھرتی خدا مٹائے گا

خدا کے گھر میں اگر دیر ہے اندھیر نہیں
منا لے خیر عدو، کب تلک منائے گا

اب اس کے آنے کی آہٹ سنائی دینے لگی
گھڑی وہ جس میں خدا فیصلہ سنائے گا

وہ جس نے عُسر میں بھی یُسر کا دیا مژدہ
غموں کے بعد وہ خوشیوں سے بھی ملائے گا

مبارک احمد ظفر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

یہ آئرلینڈ کا میرا پہلا سفر ہے اور اس سفر کا مقصد اس ملک میں جماعت احمدیہ کی پہلی بیت کا سنگِ بنیاد رکھنا ہے

یہ بیت گالوے (Galway) میں تعمیر ہو گی۔ گالوے بھی ایک لحاظ سے دنیا کا کنارہ بنتا ہے

بیوت بنانے کا ہمارا یہی مقصد ہے کہ جہاں ہم اپنے دلوں کو پاک کرتے ہوئے، اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کا عبادت گزار بندہ بناتے ہوئے بیوت میں پانچ وقت جمع ہو کر اس کے آگے جھکیں اور اس کی عبادت کریں وہاں توحید کا پیغام بھی اس ذریعہ سے دنیا کو پہنچائیں

اللہ کے گھر کی تعمیر کے ساتھ اپنی نسلوں کو خدا تعالیٰ کے ساتھ جوڑنے کی کوشش اور دعا بھی ہونی چاہئے۔ تبھی بیت الذکر کی تعمیر کے مقصد کو پورا کیا جا سکتا ہے

مجھے امید ہے کہ بیت کی تعمیر کے ساتھ آپ بھی مجبور کئے جائیں گے کہ دعوت الی اللہ میں وسعت پیدا کریں لیکن اس کے ساتھ ہی ہر احمدی کو جو یہاں رہتا ہے اپنے نمونے بھی قائم کرنے ہوں گے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 17؍ستمبر 2010ء بمطابق 17؍تبوک 1389 ہجری شمسی بمقام گالوے (Galway) آئرلینڈ

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیات 128-129 تلاوت کیں اور ان کا یہ ترجمہ پیش فرمایا۔

اور جب ابراہیم اُس خاص گھر کی بنیادوں کو استوار کر رہا تھا اور اسماعیل بھی (یہ دعا کرتے ہوئے کہ) اے ہمارے ربّ! ہماری طرف سے قبول کر لے۔ یقیناً تو ہی بہت سننے والا اور دائمی علم رکھنے والا ہے اور اے ہمارے رب! ہمیں اپنے دو فرمانبردار بندے بنا دے اور ہماری ذریت میں سے بھی اپنی ایک فرمانبردار اُمّت پیدا کر دے اور ہمیں اپنی عبادتوں اور قربانیوں کے طریق سکھا اور ہم پر توبہ قبول کرتے ہوئے جھک جا۔ یقیناً تُو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

یہ آئرلینڈ کا میرا پہلا سفر ہے اور اس سفر کا مقصد اس ملک میں جماعت احمدیہ کی پہلی (۔) کا سنگِ بنیاد رکھنا ہے۔ بڑے عرصہ سے آپ لوگ جو یہاں کی جماعت کے رہنے والے ہیں، اس مخمصہ میں پڑے ہوئے تھے کہ (۔) Dublin میں بنائیں یا Galway میں بنائیں؟ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ میرے کہنے پر جس کی بعض وجوہات بھی تھیں تقریباً تمام احباب نے اس بات کو خوشی سے مان لیا کہ ٹھیک ہے پہلی (۔) Galway میں تعمیر کی جائے۔

اگر دیکھا جائے تو Galway بھی ایک لحاظ سے دنیا کا کنارہ بنتا ہے۔ سمندر کے کنارے واقع ہے۔ Atlantic Ocean (یا بحیرہ اوقیانوس) یہاں سے شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد سیدھی لائن میں تو یورپ کے اور کوئی جزیرے نہیں ہیں۔ یہاں سلسلہ ختم ہو جاتا ہے اور اگر لائن کھینچیں تو سمندر کے بعد کینیڈا، امریکہ وغیرہ کے علاقے پھر شروع ہو جاتے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ بھی ایک کنارہ ہے جہاں حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں کو ایک (۔) بنانے کی انشاء اللہ تعالیٰ توفیق مل رہی ہے تاکہ وحدانیت کا اعلان اس علاقہ سے بھی دنیا کو پہنچے۔ اور (۔) بنانے کا ہمارا یہی مقصد ہے کہ جہاں ہم اپنے دلوں کو پاک کرتے ہوئے، اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کا عبادت گزار بندہ بناتے ہوئے (۔) میں پانچ وقت جمع ہو کر اس کے آگے جھکیں اور اس کی عبادت کریں وہاں توحید کا پیغام بھی اس ذریعہ سے دنیا کو پہنچائیں۔ لَااِلٰــــــہَ (۔) کی صدا بلند کرتے ہوئے یہ پیغام دنیا کو پہنچائیں اور دنیا کے ہر کونے سے جب یہ صدا بلند ہو کر عرش پر پہنچے تو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والوں میں ہمارا بھی شمار ہو۔ اللہ تعالیٰ نے مسیح (موعود) کو اسی لئے دنیا میں بھیجا ہے۔ (۔) اس کے علاوہ تو اور کوئی پیغام نہیں ہے جو حضرت مسیح موعود لے کر آئے تھے۔............ پس جب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ 'مَیں تیری (۔) کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا' تو اس سے مراد یہ پیغام ہے جس کے دنیا میں پھیلانے کے لئے آپ کو اس قدر فکر اور تردد تھا کہ آپ نے اپنے آقا کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اپنی جان ہلکان کی ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ............ پس اب یہ میرا وعدہ ہے اور یہی تقدیر ہے کہ............ نے ہی دنیا میں آخری فتح دیکھنی ہے تو پھر تُو اپنی کمزوری، اپنے وسائل کی کمی اور راستے کی بے شمار روکوں کی وجہ سے پریشان نہ ہو۔ ،اے مسیح (موعود)! مَیں نے جو کام تیرے سپرد کیا ہے یہ صرف تیرا کام ہی نہیں ہے بلکہ یہ تقدیرِ الٰہی ہے اور جب یہ تقدیرِ الٰہی ہے تو پھر میری تائید و نصرت بھی تیرے ساتھ ہے۔ پس ان تمام وسائل کی کمیوں، بشری کمزوریوں اور راستے کی بے شمار روکوں کے باوجود میں تیرے مشن کو جو دراصل دنیا کو میرے............ جھنڈے تلے لانے کا مشن ہے، میں اپنی تمام تر قدرتوں کے ساتھ پورا کروں گا اور جماعت احمدیہ کی تاریخ گواہ ہے کہ ہر قدم پر اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے ہم دیکھتے ہیں اور دیکھ رہے ہیں اور دیکھتے رہے ہیں۔ ایم ٹی اے کا ہی ذریعہ لے لیں کس طرح اس ذریعہ سے دنیا میں احمدیت (۔) کا پیغام پہنچ رہا ہے اور خلیفۂ وقت جہاں دورہ پر جائے پھر وہاں سے ہی دنیا میں حضرت مسیح موعود کے خلیفہ کی آواز اس ذریعہ سے پہنچ رہی ہے اور پھر جیسا کہ میں نے کہا، پہلے بھی میں فجی میں اور بعض اور جگہوں پر اس کا ذکر کر چکا ہوں کہ ان کناروں سے مسیح (۔) کا پیغام آپ کے خلیفہ کے ذریعے دنیا کے کناروں تک پہنچ رہا ہے۔ گویا دنیا کے کناروں سے دنیا کے مرکز اور خشکی اور تری اور پھر تمام کناروں تک یہ پیغام پہنچ رہا ہے۔ پس یہ حضرت مسیح موعود کی سچائی کی کتنی بڑی دلیل ہے اور آپ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے وعدے پورے ہونے کی دلیل ہے۔ اگر کوئی دیکھنے والی نظر ہو تو دیکھے۔ آج یہاں سے نشر ہونے والا خطبہ بھی اسی کی ایک کڑی ہے کیونکہ میرے نزدیک جیسا کہ میں نے کہا یہ بھی دنیا کا ایک کنارہ ہے۔

پس ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ جو کام اللہ تعالیٰ نے مسیح (۔) کے سپرد کیا ہے وہی کام آپ کے ماننے والوں کے سپرد بھی ہے اور ہمیں ہمیشہ اور ہر وقت اس بات کو پیش نظر رکھنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے وعدے کے باوجود حضرت مسیح موعود کو فکر تھی۔ بار بار تسلی بھرے الفاظ سے تسلی دلانے کے باوجود نہ ہی حضرت مسیح موعود نے اپنی کوشش میں کمی کی، نہ ہی آپ نے اپنی دعاؤں میں کمی

کی، نہ ہی آپ کی فکر میں کمی ہوئی کہ کہیں ان تمام چیزوں میں کمی کی وجہ سے خدائی وعدے ٹل نہ جائیں۔ کہیں کوئی کمزوری خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث نہ بن جائے اور یہ سب کچھ آپ نے اپنے آقا ومطاع حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا تھا۔ جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں، پڑھتے ہیں اور کئی بار پڑھ چکے ہیں اور سن چکے ہیں کہ جنگ بدر میں خدا تعالیٰ کے تمام تر وعدوں کے باوجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بے چین ہو ہو جاتے تھے۔ دعاؤں اور رقت کی حالت میں ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم اس قدر جھٹکے لیتا تھا کہ آپ کے کندھے پر پڑی چادر گر گر جاتی تھی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بار بار تسلی دیتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کے وعدے آپ کے ساتھ ہیں۔ اگر ہم مٹھی بھر ہیں اور کمزور ہیں تو کیا ہوا۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ نے ہماری مدد کی ہے، آج بھی کرے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ اور کون اس بات کو جان سکتا تھا کہ یقیناً خدا تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے اور اللہ تعالیٰ کے وعدے سچے ہیں اور یقیناً فتح ہماری ہے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی باتوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور گریہ و زاری جاری رکھی۔ اسی میں مگن رہے اور دعاؤں میں شدت پیدا کرتے چلے گئے اور اللہ تعالیٰ سے آپ یہ دعا مانگ رہے تھے کہ کہیں ہماری کسی کمزوری کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے وعدے ٹل نہ جائیں۔ پس جہاں اللہ تعالیٰ کے پیارے اس یقین پر قائم ہوتے ہیں اور اس سے پُر ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے وعدے ضرور بالضرور پورے ہوں گے وہاں ان کو یہ فکر بھی ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات بے نیاز ہے۔ ہماری طرف سے کوئی ایسی بات نہ ہو جائے جو اللہ تعالیٰ کے وعدوں کو ٹالنے کا باعث بن جائے۔ پس یہی رہنما ہے اور یہی اصل ہے جس کو حقیقی متبعین پکڑتے ہیں اور پکڑنا چاہئے۔ وہ نہ ہی اپنی کوششوں میں کمی کرتے ہیں، نہ ہی اپنی دعاؤں میں کمی کرتے ہیں، نہ ہی اپنے اعمال اور اپنی قربانیوں پر انحصار کرتے ہیں بلکہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی خشیت دل میں قائم رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی تلاش میں رہتے ہیں اور کبھی یہ خیال دل میں نہیں لاتے کہ جو کچھ انعامات ہمیں مل رہے ہیں یہ ہماری کسی کوشش کا نتیجہ ہیں۔ یہی سبق ہمیں ان آیات میں ملتا ہے جن کی میں نے تلاوت کی ہے۔

ابوالانبیاء حضرت ابراہیمؑ اور آپ کے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کی مثال دے کر، ان کا واقعہ بیان کر کے خدا تعالیٰ نے ہمیں اسی طرف توجہ دلائی ہے۔ ان پر غور کریں تو یہی سبق ہے۔ جب یہ دونوں باپ بیٹا خدا تعالیٰ کے سب سے پہلے گھر کی دیواریں اور بنیادیں نئے سرے سے کھڑی کر رہے تھے تو کمال عاجزی و انکسار سے یہی دعا کر رہے تھے کہ اے اللہ! ہماری اس قربانی کو قبول فرما جو ہم تیرے حکم کے مطابق کر رہے ہیں۔ یہ بھی کمال عاجزی ہے کہ ایک کام جس کے بارہ میں تو ان کو خود نہیں پتہ تھا۔ خانہ کعبہ کی بنیادوں کا علم تو اللہ تعالیٰ کی نشاندہی پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ہوا تھا۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ نے ہی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بتایا تھا کہ یہ سب سے قدیم گھر ہے اور یہ وہ گھر ہے جس نے اب رہتی دنیا تک وحدانیت کا نشان اور symbol بن کر قائم رہنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس عمارت کو اپنی توحید کا نشان بنانا ہے۔ لیکن پھر بھی یہ دعا ہے کہ اے اللہ! ہم جو تیرے حکم سے اس کی تعمیر کر رہے ہیں تو اس تعمیر کے ساتھ ہماری قربانیوں کو بھی وابستہ کر دے۔ ہمیں یہ خوف نہیں ہے کہ اس تعمیر کے بعد اگر ہم اپنی قربانیوں کو اس سے وابستہ کر کے قبولیت کی دعا کریں گے تو ہمیں اور ہماری نسلوں کو اس ویران جگہ کی آبادی بھی کرنی پڑے گی۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! ہماری دعاؤں کو قبول کر کے جن فضلوں کا تو وارث بنائے گا ان کے مقابلے پر یہ قربانی بالکل حقیر قربانی ہے اور پھر یہ بھی کہ قربانی کا قبول کرنا بھی تیرے فضل پر ہی منحصر ہے۔ ہم اگر سمجھ بھی رہے ہیں کہ ہم قربانی کر رہے ہیں تو ہمیں کیا پتہ کہ حقیقت کیا ہے؟ یہ قربانی ہے بھی کہ نہیں۔ پس تو جو دعاؤں کا سننے والا ہے، تیرے سے ہم عاجزانہ طور پر یہ دعا کرتے ہیں کہ تیرا گھر جو تیرے حکم سے تعمیر ہو رہا ہے اس کی تعمیر میں جو کچھ بھی ہم نے پیش کیا ہے تو محض اور محض اپنے فضل سے قبول فرمالے اور قبول فرمانے کا نتیجہ اس طرح ظاہر ہو کہ ہمارا نام بھی اس سے وابستہ ہو جائے۔

جہاں اللہ تعالیٰ کی صفت سمیع کا حوالہ دے کر دعا کی قبولیت کی بھیک مانگ رہے تھے وہاں اللہ تعالیٰ کی صفت علیم کا حوالہ دے کر یہ بھی دعا کر رہے تھے کہ اے اللہ! تو علیم ہے۔ جانتا ہے کہ ہمارے دل میں کیا ہے؟ ہمارے دل کی حالت تیرے سے تو مخفی نہیں ہے تُو یقیناً جانتا ہے کہ ہم خالص ہو کر تیرے سامنے جھکے ہیں اور جھکنا چاہتے ہیں۔ پس ہمیں قبول فرما اور اس عمارت سے وابستہ انعامات کا ہمیشہ ہمیں وارث بنادے اور جب تک یہ دنیا قائم ہے اور جب تک تیری توحید کا نام یہاں سے بلند ہونا ہے، ہمارا نام بھی اس سے منسلک رکھ۔ ہم یہ دعا کرتے تھے کہ اس گھر میں آ کر دعائیں کرنے والے بھی ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور جو بھی ان سے وابستہ ہیں وہ بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ ان باپ بیٹے نے وہ قربانیاں دی تھیں کہ آج تک ہم یاد رکھتے ہیں۔...... جب ہر نماز میں درود پڑھتے ہیں اور ہر نفل کی آخری رکعت میں جب ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں تو ساتھ ہی حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بھی اور آپؑ کی آل پر بھی اس حوالہ سے درود بھیجتے ہیں۔ یہ اعزاز حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو آپ کی وفا اور کامل طور پر خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی کے لئے تیار ہونے کی وجہ سے ملا۔ اس بات کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس طرح بھی بیان فرمایا ہے کہ (۔) (النجم: 38) اور ابراہیم جس نے وفا کی اور عہد پورا کیا۔

حضرت مسیح موعود اس بارے میں ایک جگہ یوں فرماتے ہیں کہ:

''جب تک انسان صدق و صفا کے ساتھ خدا تعالیٰ کا بندہ نہ ہوگا تب تک کوئی درجہ ملنا مشکل ہے۔ جب ابراہیم کی نسبت خدا تعالیٰ نے شہادت دی کہ (۔) (النجم: 38) کہ ابراہیم وہ شخص ہے جس نے اپنی بات کو پورا کیا تو اس طرح سے اپنے دل کو غیر سے پاک کرنا اور محبت الٰہی سے بھرنا، خدا تعالیٰ کی مرضی کے موافق چلنا اور جیسے ظل اصل کا تابع ہوتا ہے ویسے ہی تابع ہونا کہ اس کی اور خدا کی مرضی ایک ہو۔ کوئی فرق نہ ہو۔ یہ سب باتیں دعا سے حاصل ہوتی ہیں''۔

(البدر جلد 2 نمبر 43 مورخہ 16 نومبر 1903ء صفحہ 334)

پھر آپ فرماتے ہیں:

''نامرد، بزدل، بے وفا جو خدا تعالیٰ سے اخلاص اور وفاداری کا تعلق نہیں رکھتا بلکہ دغا دینے والا ہے وہ کس کام کا ہے۔ اس کی کچھ قدر و قیمت نہیں ہے۔ ساری قیمت اور شرف وفا سے ہوتا ہے۔ ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو شرف اور درجہ ملا وہ کس بناء پر ملا؟ قرآن شریف نے فیصلہ کر دیا ہے (۔) (النجم: 38) ابراہیم وہ ہے جس نے ہمارے ساتھ وفاداری کی۔ آگ میں ڈالے گئے مگر انہوں نے اس کو منظور نہ کیا کہ وہ ان کافروں کو کہہ دیتے کہ تمہارے ٹھاکروں کی پوجا کرتا ہوں''۔ (الحکم جلد 8 نمبر 4 مورخہ 31 جنوری 1904ء صفحہ 1,2) یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت کے علاوہ کسی اور کی عبادت سے انکار کر دیا۔ یہ کامل وفا تھی۔

پس ہم عموماً اپنی (۔) کی بنیادوں اور افتتاحوں کی تقریبوں میں جو ان آیات کی تلاوت کرتے ہیں تو یہ روح ہے جو ہمیں اپنے سامنے رکھنی چاہئے، ہم یہ تعمیر اور اس تعمیر کے لئے کسی بھی قسم کی قربانی اگر کر بھی رہے ہیں تو ہمیں نہیں پتہ کہ وہ دکھاوا ہے یا حقیقی قربانی ہے، یہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ اس لئے ہمیں ہمیشہ ان قربانی کرنے والوں میں شامل کر جو حقیقی قربانی کرنے والے ہیں۔

آپ یہ (۔) بنائیں گے اور ظاہر ہے ہماری (۔) افراد جماعت کی مالی قربانیوں کے ذریعہ ہی تعمیر ہوتی ہیں تو ہمیں اپنے دلوں کو ٹٹولتے ہوئے خدا تعالیٰ کے حضور اس دعا کے ساتھ یہ قربانیاں دینی ہوں گی کہ اے خدا! ہماری اس قربانی کو اپنی رضا کے حصول کا ذریعہ بنادے۔ کبھی ہمارے دل میں یہ خیال نہ آئے کہ یہ کوئی بہت بڑی قربانی ہے جو ہم نے دی ہے یا ہم دے رہے ہیں۔ یہاں تو آپ میں سے بہت سے ایسے بھی ہیں جو اچھا کمانے والے ہیں۔ پاکستان میں اور افریقہ وغیرہ کے ممالک میں اور دوسرے غریب ممالک میں تو احمدی اللہ تعالیٰ کے گھروں کی تعمیر کے لئے اپنے پیٹ کاٹ کر قربانیاں کر کے دے رہے ہیں اور دیتے ہیں۔ لیکن بہت سے ایسے ہیں جن

کی پھر بھی یہ خواہش ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ اور توفیق دے تو اور دیں۔ افریقہ میں ایسے بہت سے افریقن احمدیوں کو میں جانتا ہوں جن کے حالات پہلے تو اچھے نہیں تھے لیکن اس کے باوجود وہ قربانیاں دیتے رہے۔ تو پھر خدا تعالیٰ نے ان میں سے بعض کے دن پھیرے۔ آمدنیوں کے ذریعے بڑھ گئے۔ کاروبار میں وسعت پیدا ہوئی تو انہوں نے اپنی قربانیوں کے معیار اور بڑھا دیئے۔ زائد آمد سے اپنے آرام وسکون کا خیال نہیں رکھا بلکہ (۔) کی تعمیر کے لئے بے انتہا دیا۔ ایسے بھی ہیں جنہوں نے اکیلے ہی ایک ایک (۔) خود تعمیر کی اور بڑی بڑی اچھی خوبصورت (۔) تعمیر کی ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے عجیب عجیب قربانیاں کرنے والے دل حضرت مسیح موعود کی جماعت کو عطا فرمائے ہیں۔ اور جنہیں پھر کبھی یہ احساس بھی نہیں ہوتا کہ ہم نے کوئی قربانی کی ہے۔ میں نے شروع میں ذکر کیا تھا کہ اکثریت نے خوشدلی سے اس فیصلہ کو قبول کر لیا لیکن شاید چند ایک ایسے بھی ہوں جو Dublin میں (۔) کی تعمیر پہلے چاہتے ہوں۔ ایک دو نے تو مجھے خط بھی لکھے تھے۔ جماعت کی تعداد وہاں زیادہ ہے اس لئے ان کی خواہش بھی جائز ہے۔ لیکن بعض اور وجوہات ایسی ہیں جن کی وجہ سے یہاں تعمیر کا پہلے فیصلہ کیا گیا۔ اس لئے اب وہ لوگ بھی جن کی مرضی کے خلاف یہ تعمیر ہو رہی ہے ان کو اس کی تعمیر میں کھلے دل سے حصہ لینا چاہئے اور یہ احساس نہیں ہونا چاہئے کہ ہم Dublin میں رہتے ہیں اس لئے وہاں کی .... کی پہلے تعمیر ہو یا جب بھی وہاں .... تعمیر ہوگی تو ہم اس میں حصہ لیں گے۔ یہ ایک مرکزی پراجیکٹ ہے، منصوبہ ہے، اس لئے یہاں بھی سب کو حصہ لینا چاہئے اور جب Dublin میں انشاء اللہ تعالیٰ (۔) بنے گی تو وہاں بھی سب حصہ لیں گے۔ یہ تو ایک راستہ ہے جو کھولا جا رہا ہے۔ یہ (۔) بننے کے بعد (۔) کی تعمیر بند تو نہیں ہو جائے گی۔ یہی چیز ہے جو حقیقی وفا کی نشاندہی کرتی ہے۔ وفا دکھانے کا یہ مطلب بھی ہے کہ عہد کو پورا کرنا۔ پس ہر احمدی نے یہ عہد کیا ہوا ہے کہ میں اپنی جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہوں گا۔ تو وفا اور عہد کو پورا کرنے کا معیار تبھی قائم ہوگا جب بے نفس ہو کر حتی الوسع اس (۔) کی تعمیر کے لئے ہر احمدی حصہ لے گا۔ آج جو مطالبہ آپ سے ہو رہا ہے وہ یہ ہو رہا ہے۔ مختلف وقتوں میں مختلف مطالبے ہوتے ہیں۔ پس اس بات کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کا قرب وفاؤں کے معیار قائم کرنے اور عہدوں کو پورا کرنے سے ملتا ہے اور جو عمارت بن ہی خدا کے گھر کے طور پر خدا والوں کی عبادت کے لئے رہی ہو اس سے زیادہ اور کون سی چیز اس بات کی حق دار ہے کہ اس کی خاطر اپنے مال میں سے کچھ قربان کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر کے لئے تو اللہ تعالیٰ کے ان برگزیدوں کے پاس جو کچھ تھا انہوں نے پیش کر دیا اور خدا تعالیٰ نے ان کی اس قربانی کو قبول فرما کر ان کی نسل میں جہاں اللہ تعالیٰ نے اپنا سب سے پیارا نبی پیدا فرمایا وہاں ان دونوں کے نام بھی تا قیامت اپنے اس پیارے کے ساتھ جوڑ دیئے۔

پس یہ ایسی قربانی ہے جو اللہ تعالیٰ کے ہاں انتہائی مقبول ہوئی اور آج ہمیں بھی حکم ہے کہ تم اس قربانی کی مثال کو سامنے رکھتے ہوئے خدا تعالیٰ کے گھر کی تعمیر کرو اور ان کا رخ بھی اللہ تعالیٰ کے اس قدیم گھر کی طرف رکھو تا کہ جہاں تمہاری توجہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف رہے وہاں ان فرستادوں کی قربانیاں بھی یاد رہیں۔ ان کی وفاؤں کے نمونے سامنے رکھ کر ہمیں بھی اپنی وفاؤں کے پرکھنے کی طرف توجہ رہے۔ ہمیشہ ہماری دعائیں اللہ تعالیٰ کے حضور سنی جاتی رہیں۔

پس یہ روح ہے جو (۔) تعمیر کرنے والوں کو ہر وقت قائم رکھنی چاہئے۔ اور اس روح کو قائم رکھنے کے لئے اگلی آیت میں مزید کھول کر بتایا ہے۔ (یہ دو آیات تھیں) کہ اس وفا کو قائم رکھنے اور قربانیوں کی روح کو دوام بخشنے کے لئے بعض اعمال بھی ہیں جو ہمیشہ ہمیں پیش نظر رکھنے چاہئیں۔ بعض دعائیں بھی ہیں جو ہمیں کرتے رہنا چاہئیں۔ یہ دونوں اللہ تعالیٰ کے پیارے اسی طرح دعا کرتے تھے کہ (۔) یعنی ہمیں بھی اپنے دو فرمانبردار بندے بنا دے۔ پس عبادت گاہ بنانے والوں کی پہلی شرط یہ ہے کہ وہ کامل فرمانبردار ہوں۔ یہاں پھر وفا کی طرف مضمون پھیرا گیا ہے کہ کامل وفا کے ساتھ ہی کامل فرمانبرداری ہوتی ہے۔ یا کامل فرمانبرداری کا اظہار وہی لوگ کر سکتے ہیں جو کہ وفاؤں کے معیار قائم کرنے والے ہوں۔ جب انسان کامل فرمانبردار ہو تو تبھی یہ معیار بھی قائم ہوتے ہیں۔ ایک بندہ خدا تعالیٰ کے ساتھ کامل فرمانبرداری کا عہد کرے یا دعا مانگے تو اس کا مطلب ہے کہ اس بات کی حتی المقدور کوشش کرے گا کہ اطاعت کے اعلیٰ ترین نمونے دکھانے کی طرف توجہ رہے اور اطاعت کا اعلیٰ ترین نمونہ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر اپنی پوری استعدادوں کے ساتھ عمل کرنا ہے اور اس کے لئے کوشش کرنا ہے۔ اور ان حکموں میں جہاں اللہ تعالیٰ کے حقوق کی ادائیگی ہے وہاں بندوں کے حقوق کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے۔ جہاں عبادت کے معیار بلند کرنے کی کوشش ہے وہاں نظام جماعت کی کامل اطاعت کے لئے پوری کوشش کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ لوگوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف بھی پوری کوشش کی ضرورت ہے اور جب یہ نمونے انسان خود قائم کرتا ہے اور اس کے لئے دعا بھی کرتا ہے تو پھر یہ خیال آتا ہے کہ میری نیکیاں کہیں میرے تک ہی نہ ختم ہو جائیں اور میرے بعد یہ نیکیاں آگے نہ چلیں۔ اس لئے خدا کے گھر کی تعمیر کے ساتھ یہ دعا بھی سکھا دی کہ ہماری اولاد میں سے بھی ایک پاک اور فرمانبردار جماعت پیدا کر جو تیری عبادت کی طرف توجہ دینے والے ہوں۔ نظام جماعت سے بھی جڑے رہنے والے ہوں اور اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوسروں کے حقوق بھی ادا کرنے والے ہوں۔

بہت سے لوگ جنہوں نے حضرت مسیح موعود (۔) کے زمانے میں آپ کی بیعت کی (سرحد کے علاقے میں تو ابھی بھی بہت ہیں) لیکن اپنی بیویوں کی اور اپنی اولادوں کی اس نہج پر تربیت نہیں کر سکے اور ان کو جماعت سے جوڑ نہیں سکے جس کی وجہ سے آہستہ آہستہ اگلی نسلیں علیحدہ ہو گئیں، ان کا پتہ ہی نہیں لگا۔ تو جہاں یہ دعا انسان کرتا ہے کہ میں بھی کامل فرمانبردار رہوں، میں بھی خدا تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے والا رہوں اور جس کا ہاتھ پکڑا ہے اس کا ہاتھ پکڑے رکھوں، وہاں اپنی نسل کے لئے بھی دعا کرتا ہے اور اس کے لئے کوشش بھی کرتا ہے تو تبھی کامیابیاں ملتی ہیں۔ پس یہ ایک ایسا سلسلہ دعا ہے جس کو ہمیشہ جاری رہنا چاہئے اور اس دعا کے ساتھ خدا تعالیٰ کے گھر کی تعمیر کے مقصد کے حصول کی کوشش ہوتی ہے اور ہونی چاہئے، اور جو اگر حاصل ہو جائے تو انسان کی دنیا وآخرت سنور جاتی ہے۔

حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہم السلام کی دعا کو تو خدا تعالیٰ نے ایسا قبول فرمایا کہ جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا تھا کہ وہ جگہ تمام دنیا کی مساجد کا محور بن گئی اور اس کو اللہ تعالیٰ نے بنانا تھا اور ان دونوں کی ذریت سے وہ عظیم رسول صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے جنہوں نے فرمانبرداری اور اطاعت اور عبادت کے بھی نئے اور عظیم معیار قائم کر دیئے اور اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام سے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں دعاؤں اور عبادتوں کے معیار قائم کروا دیئے اور پھر ہمیں حکم دیا کہ (۔) (سورۃ الاحزاب: 22)۔ یقیناً تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کے رسول میں اُسوہ حسنہ ہے اور اس اسوہ حسنہ میں ہم نے کیا دیکھا؟ آج (۔) کے حوالے سے میں بات کرتا ہوں تو عبادتوں کے جو نئے سے نئے معیار قائم ہو رہے ہیں۔ یہ نہ صرف خود قائم کئے بلکہ .... میں وہ روح پھونک دی کہ جنہوں نے عبادتوں کے نئے سے نئے معیار قائم کئے۔ ایک جگہ جمع ہو کر نماز پڑھنے کے لئے مدینہ میں پہنچ کر سب سے پہلا کام یہ کیا کہ (۔) کی بنیاد رکھی تا کہ .... افراد خدائے واحد کی عبادت کرنے کی طرف متوجہ رہیں۔ ایک جگہ جمع ہو کر سب عبادت کر سکیں۔ پھر دنیا نے یہ بھی دیکھا کہ مسجد نبوی دن رات خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے والوں کی آماجگاہ بن گئی اور آج تک یہ سلسلہ جاری ہے۔ پس اللہ کے گھر کی تعمیر کے ساتھ اپنی نسلوں کو خدا تعالیٰ کے ساتھ جوڑنے کی کوشش اور دعا بھی ہونی چاہئے۔ تبھی (۔) کی تعمیر کے مقصد کو پورا کیا جا سکتا ہے۔ ورنہ اینٹ، سیمنٹ، لکڑی کے جو ڈھانچے ہیں یہ کھڑے کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ پس یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ ہم کچھ مالی قربانی کر کے (۔) کی تعمیر کر دیں گے تو ہماری ذمہ داری ختم ہو جائے گی۔ (۔) کی تعمیر کی جو بنیادی اینٹ ہے اس سے لے کر چھت تک پہنچنے والی ہر اینٹ جب رکھی جا رہی ہو تو اسے پہنچانے کے لئے ہم میں سے ہر ایک کا فرض بنتا ہے کہ اس کی آبادی کے لئے بھی دعا کرتے رہیں تا کہ ہمارے دل بھی خدا تعالیٰ کی عبادت کی طرف خالص ہو کر مائل رہیں اور ہماری

اولاد کے دل بھی خداتعالیٰ کی عبادت کی طرف مائل رہیں، ان کو توجہ پیدا ہوتی رہے۔ ایسی (۔) بھی ہیں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں مثال دی کہ ان کی بنیاد ہی فساد پر تھی۔ لیکن ہم نے تو وہ (۔) اٹھانی ہے جس کی بنیاد تقویٰ پر اٹھائی گئی تھی۔ پس (۔) کی بنیاد کی اصل خوشی یہ ہے کہ یہ ہمیں پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے والا بنادے اور جب اس کی تعمیر مکمل ہو تو عبادت کے لئے بے چین دلوں سے یہ بھر جائے۔

پھر اس آیت میں یہ بھی دعا ہے کہ ہمیں اپنی ایسی عبادتوں کے طریق سکھا، ہمیں ایسی قربانیوں کے طریق سکھا جو تیرے حضور مقبول ہونے والی ہیں۔ ہماری عبادتوں کے معیار بھی پہلے سے بڑھتے چلے جائیں اور ہماری قربانیوں کے معیار بھی پہلے سے بڑھتے چلے جائیں۔ پس یہ (۔) یہاں رہنے والوں پر بہت بڑی ذمہ داری ڈالنے جارہی ہے، اگر اس اصل کو پکڑ لیں گے تو ہم اللہ تعالیٰ کے حضور اس کے فضل سے مقبول ہو جائیں گے۔

آخر میں پھر اس آیت میں یہ دعا کی گئی ہے کہ تُبْ عَلَيْنَا ۔ ہم پر توبہ قبول کرتے ہوئے جھک جا۔ یعنی چاہے جتنی بھی ہم کوشش کریں، اپنی عبادتوں کی طرف توجہ دیں، حقوق العباد کی طرف توجہ دیں، اپنی اولاد کی اصلاح کی طرف توجہ دیں، تیرے پیغام کو پہنچانے کی طرف توجہ دیں تو پھر بھی ہمارے کاموں میں خامیاں رہ جائیں گی۔ یہ بشری تقاضے ہیں۔ کمیاں بھی رہ جائیں گی۔ ایسا نہ ہو کہ ہماری سستیوں کی وجہ سے یہ کام جو ہمارے سپرد ہیں یہ آگے ٹل جائیں۔ پس ہم یہ دعا مانگتے ہیں کہ اے اللہ! اپنے فضل سے ہماری طرف توجہ رکھنا اور ہمیں معاف کر دیا کرنا۔ اگر یہ سستیاں اور خامیاں رہ جائیں تو ہم سے درگزر کرنا۔ تُو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ پس توبہ اس کی قبول ہوتی ہے جو جان بوجھ کر غلطیوں میں نہ پڑے اور بار بار رحم بھی اس پر ہوتا ہے جو بار بار رحم مانگتا ہے۔ پس دعاؤں کا اور نیک اعمال بجالانے کا، اور برائیوں سے بچتے رہنے کا اور اس کے لئے کوشش کرتے چلے جانے کا یہ تسلسل ہے۔ اگر یہ ایک تسلسل قائم رہے تو خداتعالیٰ بھی فضل اور رحم فرما دیتا ہے۔ اور (۔) کی تعمیر اور خدا کے گھر کی تعمیر کے ساتھ اس کو جوڑ کر جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے ہمیں اپنی بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

آج اس (۔) کی بنیاد رکھنے کی تقریب کے ساتھ پریس اور میڈیا کے لوگوں کو بھی توجہ پیدا ہوگی۔ بہت سے احمدی جن کو پہلے کوئی نہیں جانتا تھا یا جماعت کا تعارف اس طرح نہیں تھا، شاید اس تقریب کے بعد لوگوں کی توجہ پیدا ہو۔ بلکہ مختلف ممالک کے تجربے سے یہی پتہ چلتا ہے کہ لوگوں کی توجہ پیدا ہوتی ہے۔ جوں جوں عمارت بلند ہوتی جائے گی یہ عمارت مزید توجہ کھینچے گی اور جب توجہ کھینچے گی تو ہر وہ احمدی جو یہاں رہتا ہے اس کی اہمیت بھی بڑھے گی تو اس کو یہ احساس بھی ہونا چاہئے کہ میری اہمیت بڑھ رہی ہے۔ آپ لوگ یہاں مقامی لوگوں کی نظر میں آئیں گے تو اس سے مجھے امید ہے کہ جہاں (۔) کے راستے کھلیں گے اور (۔) میں وسعت پیدا کرنے کی ضرورت ہوگی وہاں آپ کو مختلف طریقوں سے لوگوں تک پیغام حق پہنچانے کی بھی پہلے سے بڑھ کر کوشش کرنی ہوگی۔ جیسا کہ میں اکثر بیان کیا کرتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اگر (۔) کا تعارف کروانا ہے اور پیغامِ حق پہنچانا ہے تو جس علاقے میں یہ مقصد حاصل کرنا ہے وہاں (۔) بنادو۔ تو مجھے امید ہے کہ (۔) کی تعمیر کے ساتھ آپ بھی مجبور کئے جائیں گے کہ (۔) میں وسعت پیدا کریں۔ اگر اپنے عہدوں کو پورا کرنا ہے، اگر اپنی وفا کا ثبوت دینا ہے تو نہ چاہتے ہوئے بھی آپ کو وسعت پیدا کرنی پڑے گی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہر احمدی کو جو یہاں رہتا ہے، مرد ہو یا عورت، جوان ہو یا بوڑھا، اپنے نمونے بھی قائم کرنے ہوں گے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ اور استغفار بھی کرتے رہنے کی ضرورت ہوگی تا کہ اللہ تعالیٰ طاقت بخشے کہ نیک اعمال بجالانے کی توفیق ملتی رہے۔

دیکھیں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام تو خانہ کعبہ کی بنیادیں کھڑی کرتے وقت صرف دو افراد تھے، لیکن جب تعمیر شروع کی تو اس یقین پر قائم تھے کہ اللہ تعالیٰ جو اتنا اہم کام کروا رہا ہے تو آئندہ ہماری نسل میں بھی وسعت پیدا کرے گا۔ اس لئے ان کے لئے بھی ساتھ ہی دعا کی کہ جو بھی ذریت آنے والی ہے وہ بھی اس اہم مقصد کو پیشِ نظر رکھے۔......

پس اس ابراہیم کی دعائیں بھی قبول ہوئیں اور ہو رہی ہیں۔ ہم نے مشاہدہ کی ہیں اور کرتے ہیں، کر رہے ہیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے ایک عربی الہام میں اس طرح فرمایا تھا کہ (۔)'' کہ میں تجھے آرام دوں گا اور تیرا نام نہیں مٹاؤں گا اور تجھ سے ایک بڑی قوم پیدا کروں گا''۔............

(الہام 27مئی 1906ء تذکرہ ایڈیشن چہارم2004ء صفحہ 530)

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کے ذریعے جو قوم بن رہی ہے وہ تو خداتعالیٰ کی خاص تائید اور نصرت کے ذریعہ بن رہی ہے اور اس قوم کی عبادت کے سامان کے لئے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے (۔) بھی بنانے کی توفیق عطا فرماتا چلا جارہا ہے۔ لیکن اس تعمیر کی برکات سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھانے کے لئے ہمیں توبہ واستغفار کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے ساتھ مضبوط تعلق میں ہر دم بڑھتے چلے جانے کی بھی ضرورت ہے تا کہ ہم بھی اور ہماری نسلیں بھی اس کے پھل ہمیشہ کھاتی چلی جائیں۔ ہماری قربانیاں اللہ تعالیٰ کے حضور قبول ہو جائیں۔ ہماری عبادتوں کے معیار بلند ہوتے رہیں اور ہم اپنی نسلوں میں بھی احمدیت (۔) کے ساتھ مضبوط تعلق کی روح قائم کرتے چلے جانے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

آہیں جھکڑ بن جاتی ہیں اور آنسو سیلاب

آہیں جھکڑ بن جاتی ہیں اور آنسو سیلاب
ظلم کی بستی ہو جاتی ہے آخر کو غرقاب

اجڑے، بستے شہر یکایک، ڈوب گئے دیہات
مظلوموں کی آنکھ سے شائد ٹپکا ہو یہ آب

جانے کیسا ظلم ہوا جو سوکھی دھرتی روئی
اور فلک بھی رویا عرشی بھول کے سب آداب

تعمیر و تخریب کے منظر، رب سوہنے کی حکمت
دنیا فانی ، آنی جانی ، دنیا ایک حباب

سو کے لگ بھگ دفنائے تھے خون میں لت پت لاشے
سو برسوں کے بعد آیا ہے یہ خونی سیلاب

ماڈل ٹاؤن اور گڑھی شاہو کے غم میں اس شب
چشمِ خلافت بھی روئی اور روئے سب احباب

حق کے مقابل ڈٹ جانا کچھ کھیل نہیں ہے لوگو
منہ کی کھاتے آئے ہیں یاں رستم اور سہراب

قہر خدا کا ہر اک فاسق فاجر قوم پہ بھڑکا
تم کو پھر کیا لگا ہوا ہے کوئی پرِ سُرخاب

دیکھ چکے طوفانِ نوحؑ کو اب تو آنکھیں کھولو
آؤ نوح کی کشتی میں یہ کشتی ہے نایاب

پانی سر تک آپہنچا ہے پھر بھی تشنہ لب ہو
منہ موڑا اس چشمے سے جو کرتا ہے سیراب

دھوپ چڑھے تو وہ بارود کی صورت تم کو جُھلسے
ابر اٹھے تو کر جاتا ہے شہروں کو غرقاب

توبہ استغفار کا نسخہ ، نسخہ ہے اکسیر
اس کو بھی اک بار برت لو چھوڑو یہ اسباب

نفرت کے جب وعظ کریں دن رات یہ اہلِ منبر
کام نہیں پھر آسکتے یہ ماتھوں کے محراب

کاش کہ بحرِ ظلمت سے اک آدھ کرن ہی پھوٹے
کاش کہ سورج پگھلائے نفرت کی جمی برفاب

آس نہیں گو باقی پھر بھی دل کی ہے یہ خواہش
کاش کہ تم میں باقی ہوں کچھ لوگ اولوالالباب

ا۔ع۔ملک

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرمہ شمیم طیب صاحبہ اہلیہ مکرم طیب مسعود صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی کائنات عروج نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ 10 ستمبر 2010ء کو بعد نماز مغرب تقریب آمین منعقد ہوئی۔ بچی کے نانا ابو مکرم محمد حنیف بھٹی صاحب نے بچی سے قرآن پاک سنا اور دعا کروائی۔ بچی نے اب ترجمہ کے ساتھ قرآن پڑھنا شروع کر دیا ہے۔ بچی مکرم عزیز مسعود صاحب ورکشاپ مسعود آباد فیصل آباد کی پوتی ہے بچی کو قرآن پڑھانے کی سعادت خاکسارہ اور مکرمہ مہوش انعم باجوہ صاحبہ بنت مکرم صلاح الدین باجوہ صاحب مرحوم کو حاصل ہوئی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو زیادہ سے زیادہ قرآن کریم کی تلاوت اور اس کے احکامات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرمہ سلیمہ رفیق صاحبہ سیکرٹری تربیت نومبائعات حلقہ بیت العطاء راولپنڈی تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی پوتی لبنیٰ فضیلت واقفہ نو نے بفضل اللہ تعالیٰ قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ 12 ستمبر 2010ء کو عزیزہ کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ کو حاصل ہوئی ہے۔ عزیزہ مکرم شفیق احمد قریشی صاحب سیکرٹری تحریک جدید، وقف جدید حلقہ پشاور روڈ شرقی ضلع راولپنڈی کی بیٹی، مکرم رفیق احمد قریشی صاحب مرحوم سابق سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع راولپنڈی کی پوتی، مکرم ناصر احمد صاحب صدر حلقہ کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ اور محترمہ امۃ الشکور ناصر صاحبہ سیکرٹری ضیافت لجنہ اماء اللہ پاکستان کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ لبنیٰ فضیلت کو قرآن کریم صحیح رنگ میں پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تکمیل ناظرہ قرآن

مکرم محمد اشرف صاحب بھٹی سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ سروبہ گارڈن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے پوتے عزیزم شازل علی ابن مکرم محمد اظہر بھٹی صاحب بنکاک تھائی لینڈ نے چار سال چھ ماہ میں اپنی والدہ سے قرآن کریم ناظرہ کا دور مکمل کر لیا ہے۔ اس کی تقریب آمین ستائیسویں رمضان کو تھائی لینڈ میں منعقد ہوئی۔

اسی طرح میرے نواسے عزیزم حنان احمد ابن مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صاحب آف کراچی نے بھی قرآن کریم کا پہلا دور نو سال میں مکمل کرلیا ہے۔ احباب جماعت سے ہر دو کیلئے خادم دین نیک صالح ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

مکرم عبدالستار خان صاحب امیر جماعت احمدیہ گوئیٹے مالا تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 25 ستمبر 2010ء کو بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے میرے بیٹے مکرم موسیٰ احمد خان صاحب مقیم لندن کے نکاح کا اعلان ہمراہ شبرہ تحریم صاحبہ بنت مکرم غلام احمد ناصر صاحب رحمٰن کالونی ربوہ بعوض مہر دس ہزار پونڈز کیا۔ مکرم موسیٰ احمد خان مکرم حافظ عبدالکریم خان صاحب مرحوم آف خوشاب کے پوتے اور حضرت مولوی فتح دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے باعث برکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم ملک منور احمد صاحب صدر جماعت گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل وکرم سے خاکسار کے بیٹے مکرم ملک رضا احمد صاحب کو مورخہ 17/اکتوبر 2010ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے بچی کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فاتحہ رضا عطا فرمایا ہے نومولودہ مکرم ڈاکٹر محمد اقبال احمد صاحب مرحوم کی نواسی اور حضرت حاجی ملک غلام حسن صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت وتندرستی والی زندگی عطا فرمائے۔ نیز صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

جارج برنارڈ شا

انگریز مصنف۔ ڈرامہ نویس اور ناول نگار

جارج برنارڈ شا (George Bernard Shaw) 26 جولائی 1856ء کو ڈبلن (آئر لینڈ) کے ایک متوسط مگر مہذب گھرانے میں پیدا ہوا۔ جارج ابھی 15 سال کا تھا کہ اسے ایک پونڈ فی مہینہ تنخواہ پر کلرکی کرنا پڑی۔ 16 سے 20 برس کی عمر تک خزانچی رہا۔ یہ کلر بلائنڈ تھا نیلے اور سبز رنگ میں فرق محسوس نہیں کرسکتا تھا۔ یہ انتہائی کامیاب فوٹو گرافر اور حسن وآرٹ کا دلدادہ تھا تنہائی کو پسند کرتا۔

1876ء میں 20 سال کی عمر میں ادیب بننے کا فیصلہ کر کے لندن چلا گیا اور ڈرامہ نگاری شروع کردی۔ جہاں اس نے پہلے پانچ ڈرامے لکھے جو بدقسمتی سے کامیاب نہ ہوسکے۔ یہاں اس نے 9 سال انتہائی تنگدستی اور ناداری میں بسر کئے۔ اس 9 سال کی مدت میں اس کو ادبیات سے صرف 6 پونڈ آمدنی ہوئی۔ 1879ء اور 1883ء کے دوران 5 ناول لکھے لیکن وہ مدت تک شائع نہ ہوسکے اور آخر ایک اشتراکی رسالے میں چھپے۔ پھر جب اس نے کارل مارکس کی کتاب ''سرمایہ'' پڑھی تو اشتراکی بن گیا۔ اس کے بعد وہ مختلف اخباروں میں ادب اور آرٹ پر تنقید لکھنے لگا۔ 1884ء میں وہ ''فابین سوسائٹی'' (Fabian Society) میں شامل ہوا جو اشتراکی عقائد کی تبلیغ واشاعت کے لئے اسی سال قائم کی گئی تھی۔

فابین سوسائٹی میں اس نے جو تقریریں کیں وہ بہت مقبول ہوئیں اور مستقبل خوشگوار نظر آنے لگا۔ 1891ء اور 1898ء کے دوران اس نے چار ڈرامے لکھے اور ان پر لمبی لمبی تمہیدیں بھی تحریر کیں۔ 1898ء میں شا نے شارلٹ پین سے شادی کرلی۔ اگرچہ 1904ء سے پہلے اس کا کوئی ڈرامہ لندن کے سٹیج پر کھیلا نہیں گیا لیکن وہ ادبی صحافی کے نام سے مقبول ہو چکا تھا۔ 1898ء میں اس کا ڈرامہ ''ہتھیار اور آدمی'' امریکہ میں کھیلا گیا۔ لندن میں اس کا ڈرامہ ''جان بل کا دوسرا جزیرہ'' بہت مقبول ہوا۔ جرمنی میں اس کے ڈراموں کو بہت پذیرائی حاصل ہوئی۔ اس کے ڈراموں میں ایک سیاسی پیغام ضرور ہوتا تھا۔

1915ء میں برنارڈ شا نے ادب کا نوبیل پرائز حاصل کیا۔ برنارڈ شا کو اسلام سے گہرا لگاؤ تھا۔ وہ کہا کرتا تھا کہ سو برس بعد اگر کوئی مذہب یورپ اور اقوام عالم پر حاوی ہو جائے گا تو وہ صرف اور صرف اسلام ہی ہوگا۔ وہ نبی کریمؐ کی تعلیمات کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔ اس کی تمام تصانیف 1930ء سے 1932ء کے دوران 30 جلدوں میں شائع ہوئیں۔ اپنی 60 سالہ ادبی زندگی کے دوران شا نے بیشمار موضوعات پر اپنے خیالات کا اظہار بڑی صاف گوئی سے کیا۔ اس کی حکمت کی باتیں بھی ظرافت سے خالی نہ ہوتی تھیں۔ برنارڈ شا 2 نومبر 1950ء کو 94 برس کی عمر میں سینٹ لارنس (انگلینڈ) میں انتقال کرگیا۔

جارج برنارڈ شا شکل وصورت کا واجبی ہی تھا لیکن اس کی تصنیفات نے پوری دنیا میں تہلکہ مچا دیا۔ ایک دفعہ برطانیہ کی سب سے خوبصورت ایکٹرس اس کے پاس یہ تجویز لے کر آئی کہ اگر ہم دونوں شادی کرلیں تو اس کے نتیجے میں بہترین اولاد پیدا ہوسکتی ہے جو شکل میں میری طرح خوبصورت اور عقل میں تمہاری طرح دانا ہوگی۔ برنارڈ شا نے جواب دیا کہ اگر ہمارے بچوں کی شکل مجھ پر اور عقل تم پر چلی گئی تو پھر کیا ہوگا؟ لہٰذا مجھے یہ تجویز منظور نہیں ہے۔

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، وینیر بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

New Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:042-6313372-6313373

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، عسر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی کی ایک مکمل دوا ہے۔
(رعائتی قیمت پیکنگ 25ML-/130 روپے 120ML - /500 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے مؤثر دوا ہے۔

عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 0333-9797797, 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

سکالر ریسکیو فنڈ فیلو شپس

امریکہ کے ادارہ انسٹیٹیوٹ آف انٹرنیشنل ایجوکیشن نے سکالر ریسکیو فنڈ فیلو شپس کا اعلان کیا ہے۔ اس سکالر شپ کے لئے اپلائی کرنے کی کوالیفکیشن P.hd ہے اس کے ساتھ ساتھ خصوصیت سے یہ سکالر شپ ان افراد کے لئے مختص ہے جو مختلف ممالک میں Persecution کا شکار ہیں۔ اس سکالر شپ کی تفصیل جس میں اپلائی کرنے کا طریقہ کار اور دیگر معلومات مہیا کی گئی ہیں وہ درج ذیل ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

www.scholarrescuefund.org

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم حبیب اللہ باجوہ صاحب مربی سلسلہ کی آنکھ کا موتیا کی وجہ سے آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرمہ مبارکہ سعید صاحبہ دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بھابی مکرمہ ثمینہ شاہد صاحبہ کو برین ٹیومر ہوگیا ہے جس کی وجہ سے حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بچاتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 2۔ نومبر

طلوع فجر	4:58
طلوع آفتاب	6:23
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:20

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

محافظ ڈینگو بخار
ڈینگو بخار، ملیریا بخار، ٹائیفائیڈ بخار یعنی ہر قسم کے بخار سے محفوظ رہنے کیلئے AHS-51-3 استعمال کریں
قیمت (25 گرام گولیاں) صرف -/30 روپے
عزیز ہومیو پیتھک رحمٰن کالونی ربوہ
فون: 047-6211399,6212399
Fax:047-6212217

DASCO BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ، وین، آلٹو، FX، جیپ کلٹس، خیبر، جاپان، چائنہ جینئن اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون: 042-7700448-7725205

ضرورت گھریلو ملازم
ایک گھریلو ملازم درکار ہے جس کی عمر 35 تا 45 سال کے درمیان ہو۔ تنخواہ معقول ہوگی۔ باقی مراعات بالمشافہ
(ترجیحاً ربوہ کے رہائشی ہوں)
ڈاکٹر مرزا لئیق احمد دار الصدر ربوہ
برائے رابطہ 0300-7701968

ری پبلک یو پی ایس کے ذریعہ آپ چلا سکتے ہیں
ریفریجریٹر، فیکس مشین، ائیرکولر، پرنٹر، واشنگ مشین، لال پمپ سنگل، ایمپلیفائر، کمپیوٹرز، سیکیورٹی کیمرہ، پنکھے اور لائٹ وغیرہ
ری پبلک U.P.S اینڈ کولنگ سنٹر
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد فون: 041-2635374
Cell:03006652912,03336565912

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369-7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔ نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود 0345-4111191

سونے اور چاندی کے دلکش زیورات کا مرکز
GM میاں غلام مصطفیٰ جیولرز
میرک ضلع اوکاڑہ 044-2003444-2689125
طالب دعا میاں غلام صابر
0345-7513444
0300-6950025

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیچ جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 049-4423173 047-6214510

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

دلہن جیولرز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974 TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

MJ میاں غلام رسول جیولرز
میرک ضلع اوکاڑہ 044-2689055
جماعت کے مربیان اور واقفین نو کیلئے زیورات بغیر مزدوری اور پالش کر کے تیار کر کے دیئے جائیں گے
طالب دعا: میاں غلام الرحمٰن 0334-4552254-0345-4552254
میاں عبدالمنان 0346-7434015

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار، عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

Dawlance Exclusive Dealer
فریج، ائیرکنڈیشنرز، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز گارنٹی کے ساتھ، استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز
انرجی سیورز سال کی گارنٹی کے ساتھ
گوہر الیکٹرونکس
گولبازار ربوہ: 047-6214458

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:citipolypack@hotmail.com

تریاق معدہ
ہاضمے کا لذیذ چورن
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل (بالمقابل ایوان محمود ربوہ) گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
ویزہ پروفیشنل، ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
وزٹ ویزہ اور امیگریشن ویزہ کی معلومات اور فارم پُر کروانے کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

UNIVERSAL ENTERPRISES
174 Loha Market Landa Bazar Lahore
Dealers of Pakistan Steel Mills & Importers
Deals in all kind of products HR, CR, GP coils & Sheets
Tell: +92-42-37379311,
universalenterprises1@hotmail.com
Cell: 0300-4005633, 0300-4906400
Talb-e-Dua: Mian Zahid Iqbal
S/O Mian Mubarik Ali (Late)

Visit Visa
Canada, USA بیرونی ممالک
Australia, UK & Europe
جانے کیلئے راہنمائی حاصل کریں
Education Concern®
Mr. Farrkh Luqman
67-C Faisal Town, Lahore, Pakistan
042-35164619/ 0302-8411770.

FD-10

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ائیرکولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جوڑا ہال بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614